مولانا شيخ محمد عادل رباني

قُرآن کی تفسیر کرنے والوں سے ہوشیار رہو

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ

"بیشک، یہ قرآن اُس کی ہدایت دیتا ہے جو سب سے زیادہ درست (حق) ہے اور مومنین کو خیر کی بشارت دیتا ہے۔" (قرآن ۱۷:۹) صدق الله العظيم۔

اللہ عزّوجل اس آیتِ کریمہ میں فرماتا ہے کہ قرآن عظیم الشان وہ کتاب ہے جو سب سے خوبصورت، سب سے بہترین، اور سب سے درست (حق) راستہ دکھاتا ہے۔ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی جانب سے نازل ہوئی ہے۔ اور یہ دنیا میں ایک ہی ہے۔ یہ اللہ عزّوجل کا انسانوں سے خطاب ہے، اس کے مبارک کلمات ہیں، جن میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ یہ تمام انسانیت کے فائدے کے لیے ہے؛ اور ہر چیز کے لیے، جو کچھ بھی دنیا میں ہے، انسانوں کے لیے، بے جان چیزوں کے لیے، جانوروں کے لیے۔ جو کچھ بھی معلومات ہے، ہر قسم کی چیزیں اس میں ہیں۔ اللہ عزّوجل فرماتا ہے، "یہ سب سے بہترین کی ہدایت دیتا ہے۔"

اب، جب کہ قرآن عظیم الشان ایسا ہے، کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں، "ہم اس سے کیسے فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟ ہم ہر چیز سے کیسے فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟" اور کچھ لوگ ہیں جو اس کی قدر نہیں کرتے۔ قرآن عظیم الشان ہمارے رسول ﷺ کے ذریعے لوگوں تک پہنچایا گیا۔ یہ ہمارے رسول ﷺ پر نازل ہوا، آپ ﷺ نے اسے برداشت کیا، پھر آپ ﷺ نے اسے لوگوں کو دکھایا اور لوگوں تک اسے پہنچایا۔ یہ سلسلہ اب تک جاری ہے اور ہمیشہ جاری رہے گا۔

بیشک، ہمارے رسول ﷺ نے ہمیں اس کے معنی بیان فرمائے ہیں۔ جو کچھ ہمارے رسول ﷺ نے سمجھایا___بیشک، لوگ اس میں سے کچھ بھی پوری طرح نہیں سمجھ سکتے؛ جیسے

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

رسول ﷺ کے علم اور آپ ﷺ کی تفسیر کے سمندر میں سے ایک قطرہ برابر۔ اب کچھ لوگ کہتے ہیں: "قرآن عظیم الشان سب کچھ بتاتا ہے۔ ہم اسی کی پیروی کرتے ہیں۔ ہم اسی سے سب سمجھ لیں گے۔" ایسے لوگوں کا ایک فرقہ ظاہر ہوا ہے۔ اور یہ لوگ شروعات سے ہی غلط تھے۔ قرآن عظیم الشان ہمیں ہمارے رسول ﷺ کے منہِ مبارک سے پہنچایا گیا ہے۔ حدیث شریف بھی اسی طرح آپ ﷺ کی جانب سے ہمیں فرمائی گئی ہے۔ لہٰذا قرآن کی تفسیر اور بیان رسول ﷺ کے ذریعے ہی ہوا ہے اور ہوتا رہے گا۔ ویسا ہی جیسا آپ ﷺ نے اسے بتایا۔

ہر کوئی اپنے ذہن کے مطابق قرآن کھولتا ہے اور کہتا ہے، "قرآن کا مطلب یہ اور وہ ہے۔" وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ اس کا علم الگ ہے۔ جس مقام کی یہ رہنمائی کرتا ہے، وہ الگ ہے۔ لوگ واقعی جاہل ہیں۔ اگر کوئی اسے کھول کر کہتا ہے، "میں وہی کروں گا جو قرآن کہتا ہے،" تو پھر وہ شروعات سے ہی غلطی کر رہا ہے۔ وہ شروع سے ہی گناہ کر رہا ہے۔ قرآن کی تفسیر کرنا آسان نہیں ہے، اور ہر کوئی یہ نہیں کر سکتا۔ کیونکہ لوگ غلط تفسیر کی وجہ سے نقصان پہنچا رہے ہیں دونوں کو—خود کو اور مسلمانوں کو۔ کچھ بھی اسلام کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ لیکن وہ مسلمانوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ سچائی (حق) کے برعکس چیزیں دکھا سکتے ہیں۔

اسی لیے، یہ بالکل ضروری ہے کہ ہم قرآن کو اسی طرح پڑھیں جیسے ہمارے رسول ﷺ نے فرمایا، اور ان علما کی پیروی کریں جو اسی راستے پر ہیں۔ ہم اپنی سوچ کے مطابق یہ نہیں کر سکتے۔ اگر ہم نے ایسا کیا ہے، تو ہم گناہ کر رہے ہیں۔ یہ معاملہ بھی ہے۔ ہمارے رسول ﷺ کی ایک حدیث شریف ہے کہ ہر شخص اپنی سوچ سے قرآن کی تفسیر نہ کرے۔ جو ایسا کرتا ہے، وہ گناہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی حفاظت میں رکھے۔ یہ فتنے، آخری زمانے کے فتنے بہت زیادہ ہیں۔ ہر دن کوئی نئی بات سننے کو ملتی ہے۔ بے وقوفی اپنی انتہا کو پہنچ گئی ہے۔ آخری زمانے میں لوگ پاگل پن کی انتہا تک پہنچ چکے ہیں۔ نہ عقل باقی رہی ہے، نہ سوچ۔ ہر چیز کو ملا دیا ہے۔ اور وہ لوگ اس میں بھی اب چیزیں ملانا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی حفاظت میں رکھے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سیدھے راستے سے الگ نہ کرے۔

ومن اللہ التوفیق. الفاتحة.

مولانا شيخ محمد عادل رباني

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
14 جولائی 2025/ 19 محرم 1447
نماز فجر – زاویة أکبابا، اسطنبول